باب نمبر 7

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(الف) قانون کی پاسداری

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قانون کی پاسداری کا مفہوم اور اہمیت جان سکیں۔
- عصر حاضر میں قانون کی حکمرانی کو سمجھتے ہوئے اس کی پاسداری کا عہدِ رسالت وخلفائے راشدین سے موازنہ کر سکیں۔
- قوانین پر عمل پیرا ہونے کے فوائد و ثمرات کا جائزہ لے سکیں۔
- زندگی کے معاملات میں قانون کی پاسداری کر کے معاشرتی فلاح و بہبود اور امن عامہ کے قیام میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے معاشرے کے کمزور طبقات کو ایک باعزت مقام دلوانے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

سوال 1: قانون کی پاسداری کا مفہوم اور اہمیت بیان کریں۔

جواب: قانون کی پاسداری

قانون کی پاسداری کی اہمیت:

قانون کی پاسداری کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کو طے شدہ اصولوں اور ضابطوں کے مطابق گزارے۔ کسی معاشرتی، اخلاقی یا دینی ضابطے کی مکمل پابندی اور عملداری ہی قانون کی اصل روح ہے۔ فرد کی ذاتی زندگی سے لے کر اجتماعی معاملات تک ہر مرحلے میں قانون کی پاسداری ناگزیر ہے۔

معاشرتی فلاح اور قانون:

کسی بھی معاشرے کی فلاح و بہبود اور خوش حالی کا انحصار دو اہم پہلوؤں پر ہے:

اول: معاشرتی قوانین کا استحکام اور ان کا تمام شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرنا۔

دوم: معاشرتی افراد کی قانون پر عمل پیرا ہونے کی کیفیت۔

اگر قانون جامع اور عادلانہ ہو اور لوگ اس پر پوری طرح عمل کریں تو معاشرے میں امن و سکون، عدل و انصاف اور خوش حالی کی فضا قائم ہوتی ہے۔

قرآن مجید سے رہنمائی:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں عدل اور قانون کی پاسداری کا حکم دیا ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰى أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ﴾

ترجمہ: "بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حقداروں کو ادا کرو، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔" (النساء: 58)

stepacademyofficial.com

احادیث مبارکہ سے رہنمائی:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"اِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ. وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم"

ترجمہ: "سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے، اور سب سے بہترین راستہ محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا راستہ ہے۔" (صحیح مسلم: 867)

قانون کی حکمرانی کے فوائد:

1۔ ہر شخص کو اس کے حقوق میسر آتے ہیں۔ 2۔ معاشرہ عدل و انصاف سے بھرا ہوتا ہے۔

3۔ امیر، غریب، حاکم، محکوم سب اپنے اپنے دائرہ کار میں زندگی گزارتے ہیں۔

4۔ افراد بغیر کسی خوف و خطر کے اپنی زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

اسلامی تاریخ سے مثال:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا عہد خلافت ایک عظیم مثال ہے جہاں عدل و قانون کی پاسداری نے اسلامی معاشرت کو مثالی بنا دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"العدل أساس الملك" "عدل حکومت کی بنیاد ہے۔" (مصنف ابن ابی شیبہ)

قانون کی خلاف ورزی کے نقصانات:

1۔ رشوت، بدعنوانی، ذخیرہ اندوزی عام ہو جاتی ہے۔ 2۔ قتل و غارت اور ظلم کا بازار گرم ہوتا ہے۔

3۔ معاشرہ اخلاقی انحطاط کا شکار ہو جاتا ہے۔ 4۔ اخلاقی زوال و معاشی نقصانات

قرآن سے تنبیہ:

اللہ تعالیٰ نے ظلم و فساد سے بچنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ﴾ (سورۃ القصص: 77)

ترجمہ: "اور زمین میں فساد کی کوشش نہ کرو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔"

اسلام میں قانون کی پاسداری کی اہمیت:

اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا حکم اسلام کا نظامِ حیات اطاعت اور قانون کی پاسداری پر قائم ہے۔ قرآنِ مجید میں جابجا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ اطاعت صرف مذہبی احکام میں نہیں بلکہ اجتماعی اور ریاستی نظم و نسق میں بھی لازم ہے کیونکہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے زمانے میں ریاستی قانون کا مرکز خود آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ذاتِ اقدس تھی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾ (سورۃ النساء، 59)

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور (اُس کے) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرو اور اُن کی جو تم میں سے صاحبِ اختیار ہیں"

stepacademyofficial.com

اللہ کی اطاعت: احکامِ شریعت پر عمل۔

دین کے احکام، سیرتِ نبوی کی پیروی، ریاستی قوانین کی پاسداری، اولی الامر کی اطاعت (حکمران، قاضی، اور صاحبِ اختیار افراد کی اس وقت تک اطاعت جب تک کہ وہ شریعت کے مطابق حکم دیں)۔

اطاعت:

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صریح احادیث میں امیر کی اطاعت اور قانون کی پابندی کی تلقین فرمائی، خواہ امیر کسی ادنیٰ حیثیت کا ہو، جب تک وہ کتاب اللہ کے مطابق حکومت کرے۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) قانون کی پاسداری کا مطلب ہے:

(الف) اپنی مرضی سے جینا
(ب) ضابطوں کے مطابق زندگی گزارنا ✓
(ج) دوسروں کے معاملات میں دخل دینا
(د) دولت کمانا

(ii) معاشرتی فلاح کے لیے ضروری ہے:

(الف) دولت کی کثرت
(ب) صرف فرد کی آزادی
(ج) قانون کی عملداری ✓
(د) طاقت ور کا غلبہ

(iii) قرآن مجید میں عدل کی تلقین کی گئی ہے:

(الف) سورۃ یوسف میں
(ب) سورۃ البقرہ میں
(ج) سورۃ النساء میں ✓
(د) سورۃ الرحمٰن میں

(iv) عدل و قانون کی پاسداری کا مشہور قول کس کا ہے: "العدل اساس الملک"؟

(الف) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ✓
(ب) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
(ج) امام ابو حنیفہؒ
(د) امام غزالیؒ

(v) وہ برائی جو قانون کی خلاف ورزی سے عام ہوتی ہے:

(الف) علم
(ب) بدعنوانی ✓
(ج) تقویٰ
(د) اتحاد

(vi) امام غزالیؒ کے مطابق عدل کی بنیاد ہے:

(الف) طاقت
(ب) تجارت
(ج) قانون کی پاسداری ✓
(د) قبیلہ

(vii) حدیث مبارک کے مطابق سب سے سچی بات ہے:

(الف) صحابہ کا قول
(ب) کتاب اللہ ✓
(ج) عوام کی رائے
(د) امام کا فتویٰ

(viii) قانون کی حکمرانی کے فوائد میں شامل ہے:

(الف) معاشرتی عدل و انصاف ✓
(ب) امیر و غریب میں فرق
(ج) قانون کی خلاف ورزی
(د) سب کے لیے الگ الگ قانون

stepacademyofficial.com

(ix) حدیث مبارک کے مطابق اگر حبشی غلام بھی امیر ہو، تو:

(الف) اس کی اطاعت ضروری نہیں
(ب) اس سے جنگ کی جائے
(ج) اس کی اطاعت کی جائے جب تک وہ کتاب اللہ کے مطابق ہو ✓
(د) اس سے مشورہ لیا جائے

(x) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافت کے آغاز پر اعلان فرمایا:

(الف) میں تمھارا امیر ہوں
(ب) تم اس وقت تک میری اطاعت کرنا جب میں شریعت کی پیروی کروں ✓
(ج) تم سب میری اطاعت کرو
(د) میری طرف سے تم آزاد ہو

(xi) بنو مخزوم کی عورت کی سزا کا واقعہ مثال ہے:

(الف) معاف کرنے کی
(ب) میانہ روی کی
(ج) قانون کی پاسداری کی ✓
(د) صلہ رحمی کی

(xii) قانون کی نظر میں سب برابر ہیں، اس کی بنیاد کس واقعے سے ملتی ہے؟

(الف) جنگ بدر (ب) میثاق مدینہ (ج) فاطمہ مخزومیہ ✓ (د) فتح مکہ

(xiii) اطاعتِ حکمران کب فرض ہے؟

(الف) جب وہ طاقتور ہو
(ب) جب وہ مالدار ہو
(ج) جب تک وہ کتاب اللہ کے مطابق حکم دے ✓
(د) جب وہ مشورہ کرے

(xiv) قانون کی پاسداری کے اثرات میں سے ہے:

(الف) غربت کا خاتمہ (ب) صلہ رحمی کا فروغ (ج) امن و سلامتی کا قیام ✓ (د) باہمی رابطے کا ذریعہ

(xv) پاکستانی شہری کی ذمہ داری کیا ہے؟

(الف) صرف ووٹ دینا (ب) قوانین کی پاسداری ✓ (ج) سفر کرنا (د) سیاست کرنا

اضافی مختصر جوابی سوالات

(i) قانون کی پاسداری سے کیا مراد ہے؟

جواب: قانون کی پاسداری سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی مقررہ اصولوں، ضابطوں اور احکام کے مطابق گزارے اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کرے۔

(ii) کسی معاشرے کی فلاح کے دو اہم پہلو کون سے ہیں؟

جواب: معاشرتی فلاح کے لیے ضروری ہے کہ قانون مضبوط ہو اور افراد اس پر عمل پیرا ہوں تاکہ امن، انصاف اور خوش حالی قائم ہو۔

(iii) قرآن مجید میں عدل و انصاف کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ امانتیں اہل کے سپرد کرو اور لوگوں کے درمیان عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ (سورۃ النساء: 58)

stepacademyofficial.com

(iv) حدیث مبارکہ میں قانون کی کس چیز کو سب سے سچا قرار دیا گیا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا کہ سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے، اور سب سے بہتر راستہ محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا راستہ ہے۔ (صحیح مسلم: 867)۔

(v) قانون کی حکمرانی سے معاشرے میں کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

جواب: معاشرہ عدل و انصاف سے بھر جاتا ہے، ہر فرد کو اس کا حق ملتا ہے، اور امن و سکون قائم ہوتا ہے۔

(vi) قانون کی خلاف ورزی سے کون سی خرابیاں جنم لیتی ہیں؟

جواب: قانون شکنی سے رشوت، بد عنوانی، ظلم، قتل و غارت اور معاشرتی انحطاط پیدا ہوتا ہے جو معاشرے کو تباہ کرتا ہے۔

(vii) امام غزالیؒ نے قانون کی پاسداری کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ معاشرتی عدل کی بنیاد قانون کی پابندی ہے، جو معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔

(viii) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عدل کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "العدل اساس الملک" یعنی عدل حکومت کی بنیاد ہے، اور اسی سے نظام قائم رہتا ہے۔

(ix) اسلام میں اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلامی نظامِ حیات کی بنیاد اطاعت ہے، اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی اطاعت سے ہی فرد اور ریاست دونوں کا نظام درست رہتا ہے۔۔

(x) امیر کی اطاعت کب تک واجب ہے؟

جواب: جب تک امیر کتاب اللہ کے مطابق حکم دے، اس کی اطاعت لازم ہے، خواہ وہ کسی نچلے طبقے سے ہو۔

(xi) واقعہ فاطمہ مخزومیہ سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس واقعے سے ثابت ہوتا ہے کہ قانون سب پر برابر لاگو ہوتا ہے، اور کسی معزز یا کمزور میں فرق نہیں کیا جا سکتا۔

(xii) خلفائے راشدین نے قانون کی پاسداری میں کیا نمونہ پیش کیا؟

جواب: خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے عوامی احتساب، سادگی، عدل اور مساوات کا مثالی طرزِ عمل اپنایا، خاص طور پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ طرزِ حکومت عدل کی بہترین مثال ہے۔۔

(xiii) اسلامی معاشرے میں قانون کی نظر میں سب کیسے ہوتے ہیں؟

جواب: اسلامی اصولوں کے مطابق قانون کی نظر میں سب برابر ہوتے ہیں، اور کسی کو حسب نسب یا طاقت کی بنیاد پر چھوٹ نہیں دی جاتی۔

(xiv) بطور پاکستانی شہری ہماری کیا قانونی ذمہ داریاں ہیں؟

جواب: ہمیں ملکی قوانین کی پاسداری، ٹیکس کی ادائیگی، ٹریفک رولز کی پیروی، صفائی اور حب الوطنی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

(xv) قانون کی پاسداری کا معاشرے پر کیا اثر ہوتا ہے؟

جواب: قانون کی پابندی سے امن، انصاف، ترقی اور اخلاقی اقدار پروان چڑھتی ہیں، اور ایک خوشحال فلاحی ریاست وجود میں آتی ہے۔

stepacademyofficial.com

حل مشقی سوالات

سوال نمبر1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حقوق و فرائض کا توازن قائم رہتا ہے:

(الف) ایثار و قربانی سے　(ب) صبر و تحمل سے

(ج) عدل و انصاف سے ✓　(د) باہمی ہمدردی سے

(ii) معاشرتی امن و سکون اور فلاح و بہبود کی ضامن ہے:

(الف) قانون کی حکمرانی ✓　(ب) عوام کی معاشی ترقی

(ج) مذہبی آزادی　(د) گردشِ دولت

(iii) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے فرمان کے مطابق بنی اسرائیل کے تباہ ہونے کی وجہ تھی:

(الف) قانون کی خلاف ورزی ✓　(ب) فضول خرچی

(ج) ملاوٹ　(د) رشوت خوری

(iv) خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اپنی ذات کو پیش کیا:

(الف) احتساب کے لیے ✓　(ب) امامت کے لیے　(ج) خدمتِ خلق کے لیے　(د) مہمان نوازی کے لیے

(v) قانون کی پاسداری سے معاشرے میں دور دورہ ہوتا ہے:

(الف) فیاضی و سخاوت کا　(ب) عدل و انصاف کا ✓　(ج) شرم و حیا کا　(د) علوم و فنون کا

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

(i) **قانون کے احترام کی اہمیت مختصراً تحریر کریں۔**

جواب: قانون کے احترام سے فرد اور معاشرہ امن، عدل، فلاح اور خوش حالی حاصل کرتے ہیں اور ہر شخص کو اپنے حقوق بغیر رکاوٹ کے میسر آتے ہیں۔

(ii) **نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے معاشرتی بربادی کی بڑی وجہ کس کو قرار دیا ہے؟**

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے قانون شکنی اور معزز لوگوں کو سزا سے بچانے جبکہ کمزوروں پر سزا نافذ کرنے کو معاشرتی بربادی کی بڑی وجہ قرار دیا ہے۔

(iii) **قانون کی پاسداری کے حوالے سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول تحریر کریں۔**

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "جب تک میں اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کرتا رہوں، میری اطاعت تم پر لازم ہے۔"

(iv) **قانون کی حکمرانی کیوں کر معاشرتی فلاح و بہبود کی ضامن ہے؟**

جواب: قانون کی حکمرانی سے معاشرے میں عدل و انصاف، امن و سکون، خوش حالی اور اخلاقی اقدار کا فروغ ہوتا ہے، جس سے معاشرتی فلاح و بہبود ممکن ہوتی ہے۔

stepacademyofficial.com

(vii) معاشرتی فلاح و بہبود اور امن عامہ کے لیے ہمیں کیا کردار ادا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں ملکی قوانین کی پاسداری، ٹیکس کی ادائیگی، صفائی ستھرائی کا اہتمام، عوامی املاک کی حفاظت اور حب الوطنی کے جذبے سے اپنے ملک و قوم کی خدمت کرنی چاہیے۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

قانون کی پاسداری کے فوائد تحریر کریں؟

جواب: جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ و اساتذہ کرام

- ☆ ہم قانون کی پاسداری کیسے کر سکتے ہیں؟ طلبہ ہم جماعتوں کے سامنے اظہارِ خیال کریں۔
- ☆ اسلامی معاشرے میں قوانین کی پابندی پر تقریری مقابلہ کروائیں۔
- ☆ قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے اور قانون شکنی کے نقصانات پر مذاکرہ کروائیں۔

stepacademyofficial.com